بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۳۱

افعال ناقصہ: اہم نوٹ

آخری چار افعال ناقصہ سے متعلق ایک نوٹ:

ما زال،ما فتئ، ما برح، ما انفك

یہ سب اپنے اسم کے لئے اس وقت سے خبر کے استمرار پر دلالت کرتے ہیں جب سے اسم عام طور سے، خبر کی قبولیت کی صلاحیت پیدا کر لیتا ہے۔

مثال: ما زال زيد اميرا (یعنی زید جس وقت سے بھی حکومت کرنے کے قابل ہوا ہے تب سے ابھی تک بادشاہ ہے۔)

ان سب افعال (زال، فتئ، برح، انفک) میں نفی کا مضمون موجود ہے اور جب ان پر حرف نفی داخل ہو گا تو انکا معنی مثبت ہو جائے گا۔

ان افعال ناقصہ کی خبر، کان کی طرح الا کے ساتھ نہیں آتی۔

ما دام: اسکا معنی ہے جب تک۔

اسکا مصدری ہے اور ظرفیت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اسم کے لئے خبر کے ثابت رہنے کے زمانہ تک کسی کام کو ثابت کرتا ہے۔

مثال: اجلس ما دام زيد جالسا (اس وقت تک بیٹھے رہو جب تک کہ زید بیٹھا ہے)

ليس: اکثر نحوی حضرات کے نزدیک زمانہ حال میں جملہ کے مضمون کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے۔

مثال: ليس زيد قائما [زید اس وقت نہیں کھڑا ہے۔]

ایک قول کے مطابق لیس مطلق نفی کے لئے آتا ہے چاہے حال ہو یا مستقبل و ماضی

افعال ناقصہ کی خبر کو اسکے اسم پر مقدم کرنا جائز ہے۔ چونکہ یہ سب قوی افعال ہیں اسی لئے مفعول کو فاعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔ مثال: كان قائماً زيدٌ

خبر کو اسم پر مقدم کرنے میں تین قسمیں وجود میں آتی ہیں۔

۱) پہلی قسم وہ ہے جس میں خبر کو مقدم کرنا جائز ہے۔ (کان سے بات تک)

۲) دوسری قسم وہ ہے جس میں خبر کا مقدم کرنا جائز نہیں ہے۔ (وہ افعال جن کے شروع میں ما آتا ہے۔)

۳) تیسری وہ قسم ہے جس میں اختلاف ہے۔ جیسے ليس